# Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر ۳۶ { مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲ جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۳ ستمبر ۱۹۳۳ء } جلد ۲۵


## حصہ اول۔

## خلاصہ احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | مستقلی کرنل ڈی ہیرج صاحب بہادر بعہدہ آرمی منسٹر | ۲ | ۶ | استعفار از صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر و ڈپٹی سکریٹری صاحب صدر | ۴ |
| ۲ | اخراج اسم از ملازمت اقبال محمد خان کیڈیٹ۔ | ۔۔ | | و اہلکار منشی بابت منظوری تقرر وغیرہ بیرون اختیار | |
| ۳ | عطائے اختیار سماعت اپیل دوم بہ جوڈیشل منسٹر | ۲ و ۳ | ۷ | اجازت انتفاع یونیورسٹی سکریٹری بہادر بغرض آمد مسوری | ۵ |
| ۴ | اجازت بابت گزرانیدن درخواست بلا اسٹامپ | | ۸ | رخصت اسکاؤٹ لفٹننٹ شریف احمد خان۔ | ۔۔ |
| | نسبت عطائی سامان مستعار از کارخانہ جات وغیرہ | ۳ | ۹ | ۔۔ ۔۔ کیپٹن بشارت گورکھا کمپنی | ۔۔ |
| ۵ | منظوری بابت برآمدگی تنخواہ مستران وغیرہ | ۔۔ | | | |


(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

# احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار :-

(دستخط :- بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم)

واقع ۱۴ ستمبر ۱۹۳۳ء
(کیمپ مسوری)
موصولہ بطلب ۱۶ ستمبر ۱۹۳۳ء بوقت ۴ بجے دن

رپورٹ ملاحظہ ہوئی۔ حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

حسب سفارش صاحب چیف منسٹر بہادر کرنل ڈی ہیریج چیف آف دی اسٹاف" (ایکٹنگ آرمی منسٹر) کو ۱۹ ستمبر ۱۹۳۳ء سے مستقل "آرمی منسٹر" باضافہ مبلغ ۳۰۰ (تین سو روپیہ ماہوار) مقرر کیا جاتا ہے۔ آیندہ سے کرنل ڈی ہیریج صاحب آرمی منسٹر بہادر بجائے ۹۰۰ (نو سو روپیہ) ماہوار کے مبلغ الـ ۱۲۰۰ (بارہ سو روپیہ) ماہانہ تنخواہ پائینگے۔

۲۰۰ روپیہ جو الاؤنس کارگذاری ان کو ملتا تھا۔ وہ ۱۹ ستمبر ۱۹۳۳ء سے مسدود کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ آرمی ہیڈکوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

---

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ڈپٹی سکریٹری صاحب صدر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے

۱۴ ستمبر ۱۹۳۳ء
(دستخط صاحب انچارج منسٹر بہادر)
(کیمپ مسوری)

---

روبکار :- واقع ۱۴ ستمبر ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم)

بنظر مناسب :-

حکم ہوا کہ

اقبال احمد خاں کیڈٹ کا نام ملازمت سے خارج کیا جائے۔ روبکار ہذا بنابر تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی ہیڈکوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

---

حسب منشائے ہمایوں بغرض اجرائے احکام ڈپٹی سکریٹری صاحب صدر کے پاس مرسل ہو۔

(دستخط انچارج منسٹر بہادر)
۱۴ ستمبر ۱۹۳۳ء

---

روبکار :- واقع ۱۵ ستمبر ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم) کیمپ مسوری۔

مسٹر جسٹس ارشاد اللہ خاں بہادر بعد قبول رخصت انگلستان گئے ہیں۔ انکی جگہ مسٹر جسٹس عبدالعزیز بہادر انصاری کے ہائی کورٹ میں مقرر ہونے کی وجہ سے ان مقدمات کے اپیل دوم کی سماعت جو انہوں نے بحیثیت سول جج کی تھی اور جو دو ججوں کے سامنے پیش ہونا چاہئے تھے دشواری واقع ہوگئی ہے لہذا حسب رپورٹ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر حکم دیا جاتا ہے کہ ایسے مقدمات کی اپیل دوم کی سماعت جوڈیشل کمیٹی میں ہوگی بشرطیکہ ایسے اپیل سماعت ہونے کے قابل ہوں اور اس امر کا سارٹیفکٹ صاحب

جوڈیشل منسٹر بہادر دیدیں

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہو
سرشتہ صدر ے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج
گزٹ ہو۔

---

بمنشائے حکم سرشتہ صدر ے احکام ضابطہ جاری ہوں
اور درج گزٹ ہو۔ ۱۵ ستمبر ۱۹۳۳ء

(مسودہ) دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

---

## روبکار :- واقع ۱۱ ستمبر ۱۹۳۳ء

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ "ہاؤس ہولڈ ڈپارٹمنٹ" میں
کارخانہ جات سے عطائے سامان مستعار اور محکمہ
باغات سے پودوں کی خریداری کے بارے میں نیز دیگر
معاملات متعلقہ ہاؤس ہولڈ میں سادہ درخواستیں گزرنے
کا معمول ہے۔ لہذا اس قسم کی درخواستوں کو بدستور
سادہ گزرنے کی اجازت دیجاتی ہے۔ کیونکہ ان کا
تعلق "قانون اسٹامپ" سے نہیں ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام
ضابطہ سرشتہ صدر کو مرسلہو۔ ایک نقل درج
گزٹ ہو۔

بحکم
دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

---

## روبکار :- واقع ۱۲ ستمبر ۱۹۳۳ء

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ سسٹران کی تنخواہ
و دھوبی الاونس بذریعہ برآمد و بحال ہونے وغیرہ کا حکم
۲۵ اگست ۱۹۳۳ء کو اجلاس ہمایوں سے جاری ہوچکا ہے
صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کی استدعا ہے کہ حکم کا نفاذ
۲۵ اگست ۱۹۳۳ء سے ہوگا۔ تاریخ حکم سے قبل
کی تنخواہ و دھوبی الاونس کے بارہ میں بھی بربنائے تکمیل
حسابات منظوری کی ضرورت ہے۔ لہذا حسب رپورٹ
بہ تفصیل ذیل منظوری دیجاتی ہے :-

(۱) تنخواہ سسٹر ڈیل وڈ۔ ۱۳۵ ماہوار و دھوبی الاونس ۲ ماہوار از یکم جولائی ۱۹۳۳ء تا ۱۵ جولائی ۱۹۳۳ء۔

(۲) دھوبی الاونس بحساب ۲ ماہوار فی سسٹر۔

الف۔ سسٹر براؤن از یکم جولائی ۱۹۳۳ء تا ۱۳ جولائی ۱۹۳۳ء

ب۔ سسٹر ونگر۔ از ۱۶ جولائی ۱۹۳۳ء تا ۲۴ اگست ۱۹۳۳ء

ج۔ سسٹران مٹرن کلورٹ۔ اڈوبکلے از یکم جولائی ۱۹۳۳ء تا ۲۴ اگست ۱۹۳۳ء

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام
ضابطہ سرشتہ صدر کو مرسل ہو۔ اصل کاغذات
بعد اجرائے احکام صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر
کے پاس بھیجے جائیں۔

بائی آرڈر
دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

---

## روبکار:- واقع ۱۷ ستمبر ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

مابدولت واقبال جب کبھی سفر میں تشریف لیجاتے ہیں تو ہیڈکوارٹر میں کسی منسٹر کو مامور کیا جاتا ہے اُس کا یہ منشا ہوتا ہے کہ وہ معمولی احکام "بائی آرڈر" لکھکر جاری کر دیا کریں اور وہ کاغذات جن میں اہمیت ہو مابدولت واقبال کی پیشی کے واسطے بھیجے جایا کریں البتہ اگر کوئی خاص واقعہ پیش آجائے تو موجودہ منسٹر صاحبان بہادر باہم مشورہ کرکے اس معاملہ کو طے کر دیا کریں۔ وہ بمنزلہ مابدولت واقبال کے حکم کے متصور ہوگا۔ بملاحظہ گزٹ مطبوعہ ۱۹ ستمبر ۱۹۳۳ء واضح ہوا کہ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر نے بعض احکام جن کی تفصیل تحت میں درج ہے "بائی آرڈر" جاری کئے ہیں، جوانکو جاری کرنا نہیں چاہئے تھے۔ بلکہ ایسے کاغذات مابدولت واقبال کی پیشی کیواسطے ملتوی بھیجے جاتے:-

(۱) وحید اللہ خاں کو ملازمت سابقہ پر بحال کیا گیا ہے حالانکہ اس شخص کی علیحدگی مابدولت واقبال کے خاص حکم سے ہوئی تھی اُس کی بحالی بھی مابدولت و اقبال کے خاص حکم سے ہوتی۔

(۲) امجد حسین خان جو مسلوں کی گمشدگی کی علت میں برخاست ہوا تھا۔ اُسے ملازمت کی اجازت دی گئی۔ حالانکہ مسلوں گمشدگی کا معاملہ نہایت اہم اور سنگین تھا۔ ایسے شخص کو ملازمت کی اجازت دینے میں مابدولت واقبال کے حکم خاص کی ضرورت تھی۔

(۳) مسٹر حبیب مین لائبریرین شاہرہ دار تین سو روپے ماہوار کی مدت ملازمت میں ایک سال کی توسیع کیگئی ہے۔ یہ توسیع بھی مابدولت واقبال کے حکم سے ہونا چاہئے تھی۔

(۴) محمد ممتاز علیخاں مستاجر کو اسلحہ سے مستثنیٰ کیا گیا ہے۔ اس میں بھی مابدولت واقبال کے حکم خاص کی ضرورت تھی۔

(۵) ڈاکٹر اندر نراین کا عارضی تقرر چار ماہ کیواسطے ایک سو روپیہ ماہوار پر کیا گیا ہے حالانکہ یہ تقرر جدید ہے۔ مابدولت واقبال کے حکم خاص سے ہونا چاہئے تھا۔

(۶) سید محمد عباس زیدی بہادر ریونیو سکریٹری کی تنخواہ میں تیس روپیہ کا اضافہ گورنمنٹ سی پی ہوا ہے اس لئے یہاں بھی اُنہیں اضافہ دیا گیا اسمیں مابدولت واقبال کے حکم خاص کی ضرورت تھی بائی آرڈر جاری کرنا نہیں چاہئے تھا۔

ان احکام پر صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کے دستخط "بائی آرڈر" ثبت ہیں۔ اُن سے اس بابت استفسار کیا جائے۔ اہلکار پیشی اجلاس ہمایوں نے بھی کاغذات کی اہمیت پر غور نہ کیا اور سررشتہ صدر میں ان احکام کا اجرا کیا گیا، اہلکار پیشی اجلاس ہمایوں اور ڈپٹی سکریٹری صدر سے جواب طلب کیا جائے۔ کہ ایسے احکام جنمیں خاص اہمیت تھی کیوں جاری کئے گئے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس بھیجا جائے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

---

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۷ ستمبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب ہوم منسٹر بہادر

## روبکار:-

واقع ۱۷ ستمبر ۱۹۳۳ء

مسٹر عباس حسن زیدی صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

نینی ٹورنامنٹ کے لئے سرکاری جانا چاہتے ہیں۔ دس یوم صرف ہوں گے۔ صاحب ریونیو منسٹر بہادر کے زبانی عرض کرنے پر پیشگاہ ہمایوں سے اجازت عطا ہوگئی ہے لہذا منظوری ضابطہ دیجاتی ہے۔

مسٹر عباس زیدی صاحب ریونیو سکریٹری بہادر آج شب میں جائیں گے ان کی عدم موجودگی میں انکا کام علاوہ اپنے کام متعلقہ کے صاحب ریونیو منسٹر بہادر انجام دیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

(باقی آرڈر)

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

## حکم:-

واقع ۱۸ ستمبر ۱۹۳۳ء

رپورٹ منسلکہ ملاحظہ ہوئی۔ حسب استدعائے صاحب آرمی منسٹر بہادر شریف اشرف خاں سکنڈ لفٹننٹ کی دو یوم کی رخصت اتفاقیہ من ابتدائے ۲۲ ستمبر ۱۹۳۳ء منظور کیجاتی ہے۔ حکم ہذا مع رپورٹ منسلکہ برائے اجرائے احکام سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔ آرمی ہیڈکوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

(باقی آرڈر)

## حکم

واقعہ ۱۸ ستمبر ۱۹۳۳ء

رپورٹ منسلکہ ملاحظہ ہوئی۔

حسب استدعائے صاحب آرمی منسٹر بہادر کشپت سکنڈ لفٹننٹ گورکھا کمپنی کی چودہ یوم کی رخصت از ۱۹ ستمبر ۱۹۳۳ء بغرض علاج والدہ نامبردہ نینی تال جانے کے لئے منظور کی جاتی ہے۔ حکم ہذا مع رپورٹ منسلکہ برائے اجرائے احکام سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔ آرمی ہیڈکوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

(باقی آرڈر)

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر